112064 - لڑکی کے دو رشتے آئے ایك والد کو پسند ہے اور دوسرا والدہ کو

سوال

ایك لڑکی کے لیے دو نوجوانوں کے رشتے آئے ایك والد کو پسند آیا اور دوسرا والدہ کو، اور دونوں میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے دونوں میں سے قبول کرنے میں کسے مقدم کیا جائے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

قبول میں اس رشتہ کو مقدم کیا جائیگا جو لڑکی کو پسند ہے، اس لیے اگر لڑکی ایك شخص کو معین کرتی ہے اور والد کسی اور شخص کو اور والدہ کسی اور شخص کو تو اس صورت میں بات لڑکی کی مانی جائیگی؛ کیونکہ اس نے ہی خاوند کے ساتھ رہنا ہے، اور وہی شریك حیات بننے والی ہے.

لیکن اگر فرض کریں کہ جو رشتہ لڑکی نے اختیار کیا ہے وہ دین اور اخلاق میں کفو و مناسب نہیں تو پھر اس کی رائے تسلیم نہیں کی جائیگی، چاہے وہ والد کے ا ختیار کردہ رشتہ کا انکار بھی کر دے اور بغیر شادی ہی رہے.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو تم اس سے (اپنی بیٹی کی) شادی کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں وسیع و عریض فساد بپا ہو جائیگا "

اور جب والدہ اور والد اختلاف کرتے ہوئے ماں ایك رشتہ اختیار کرے اور والد دوسرا تو پھر جس لڑکی کا رشتہ آیا ہو اس لڑکی سے دریافت کیا جائیگا کہ وہ کس رشتہ کو چاہتی ہے " انتہی

فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ .